صلی اللہ علیہ وسلم

پیڑ جھکتے گئے، ہر راستہ قربان گیا
جس طرف بولتا چلتا ہوا قرآن گیا

عشقِ سرکار ہے بنیاد مِرے ایماں کی
عشقِ سرکار گیا دل سے تو ایمان گیا

ہم کو جنت کے مناظر کی بھی خواہش ہے، مگر
صبحِ طیبہ کا، نہ دل سے کبھی ارمان گیا

ایسا بدلا ہے مِری سوچ کا رُخ آقا نے
پھر کسی اور کی جانب نہ کبھی دھیان گیا

ہاں مِری نعت میں یہ رنگ کہاں تھا پہلے
یہ کرم آپ کا ہے، آپ کا، میں جان گیا

ان کا نقشِ کفِ پا، نقش ہوا یوں دل پر
خود مقدر، مِری تقدیر پہ قربان گیا

ہے سبھی نورِ محمد کا یہ فیضاں، حامدؔ
وہی چمکا تھا یمن میں، وہی جیلان گیا

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاںؒ کی زمین میں)

☆

سیّد حامدؔ یزدانی